۴۔ علامہ اقبال اور میر حجاز

مصنف : ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی

ناشر: بزم اقبال لاہور

ضخامت : ۴۸ صفحات

گو کہ یہ ایک مختصر کتاب ہے لیکن قدر و قیمت کے اعتبار سے ایک وزن رکھتی ہے۔ اس کتابچے میں علامہ اقبال اور میر حجاز کے موضوع پر تمام ضروری باتیں آ گئی ہیں - دو صفحات کے دیباچے کے بعد ۳۲ صفحات متن کے ہیں، تین صفحات پر حوالے اور حواشی آئے ہیں، کتابچے کا متن ۱۵ ذیلی عنوانات پر منقسم ہے - آخری دو ذیلی عنوانات "سفر حج کی تیاری" اور "کہ میرم در حجاز" ہیں - علامہ اقبال کے عشق رسولؐ اور زیارت حرمین شریفین کی آرزو بلکہ حجاز میں آسودہ خاک ہونے کی علامہ اقبال کی تمنا کو مصنف محترم نے کس خوبی اور دل سوزی کے ساتھ اجاگر کیا ہے، فی الحقیقت قابل تحسین ہے - اس کو پڑھ کر خیال آتا ہے کہ علامہ اقبال کی طرف سے حج بدل کی پہلی ذمہ داری تو خود ان کی ورثا. کی بنتی ہے اور دیکھا جائے تو علامہ کی اسلامی خدمات کے حوالے سے ملت اسلامیان پاکستان پر بھی شرعاً نہیں تو اخلاقاً ذمہ داری آتی ہے - زیادہ کیا عرض کیا جائے ، حد ادب کا مقام آ جاتا ہے۔

۵۔ کتابیات اسلام (شمارہ جات ۳ ، ۶ ، ۷)

مصنف : عارف نوشاہی

ناشر: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی ، لاہور

ضخامت : بالترتیب ۱۹۰ ، ۶۱۹ ، ۶۲

مغربی پاکستان اردو اکیڈمی کی طرف سے کتابیات اسلام کے نام سے مخطوطات کی فہرستیں چھپ رہی ہیں - اس سلسلے کے مذکورہ بالا تین شمارے ہمارے پیش نظر ہیں جن کے فہرست نگار ڈاکٹر عارف نوشاہی ہیں - موصوف مخطوطات کی فہرست سازی میں اپنا ایک مقام رکھتے ہیں۔ اس میدان میں ان کی مہارت محتاج تعارف نہیں۔ ذیل میں پیش نظر سلسلہ مطبوعات کے تینوں شماروں کا اجمالی تعارف پیش کیا جاتا ہے۔

شمارہ ۳ " بھارت میں مخطوطات کی فہرستیں" کے عنوان سے ہے۔ اس کے مقدمے میں فہرست نگار نے صراحت کی ہے کہ اس سے قبل وہ " پاکستان میں مخطوطات کی فہرستیں -

کتابیات" مرتب کر چکے ہیں جسے مرکز تحقیقات فارسی ، اسلام آباد نے شائع کیا ہے۔ فہرست نگار نے صراحت کی ہے کہ اس تالیف میں حسب ذیل نوعیت کی فہرستیں شامل کی گئی ہیں:

۱۔ ہندوستان میں چھپی ہوئی فہرستیں ۔

۲۔ ہندوستان میں موجود مخطوطات سے متعلق ہندوستان سے باہر چھپی ہوئی فہرستیں۔

۳۔ غیر مطبوعہ فہرستیں جن کے مسودات ہندوستان میں ہیں۔

۴۔ مقالے کی صورت میں چھپی ہوئی فہرستیں۔

کتاب کے آخر میں ایک مختصر ضمیمہ اور ۲۸ صفحات کا اشاریہ بھی ہے۔

اس سلسلے کی ایک تالیف جو ہمارے پیش نظر ہے، شمارہ ۹ ہے ۔ یہ ایران اور افغانستان میں مخطوطات کی فہرستیں ہیں اس میں ایک ضمیمہ بعنوان ایران اور اسلامی عہد کی فہرستیں بھی شامل ہے۔کتاب مشفق خواجہ کے نام معنون ہے ۔ اس تالیف میں اصفہان ، تبریز ، تہران ، رشت ، شیراز ، قم ، کاشان ، مشہد ، ہمدان کے ذخائر مخطوطات سے متعلق فہرستوں کا تعارف پیش کیا گیا ہے ۔ افغانستان میں مخطوطات کی فہرستیں جو اس کتاب میں متعارف کرائی گئی ہیں کابل اور ہرات کے ذخائر سے تعلق رکھتی ہیں ۔ ضمیمے میں ایران اور اسلامی عہد کی فہرستیں متعارف کرائی گئی ہیں ۔ اس سلسلے کی قدیم ترین معلوم فہرست " فہرست کتب خانہ مامون" ہے ۔ جو تیسری صدی ہجری سے تعلق رکھتی ہے ۔ مگر یہ معلوم ہے موجود نہیں۔ پھر وہ قدیم ترین موجود فہرستوں کا تعارف پیش کرتے ہیں ۔ پانچویں صدی ہجری کی فہرست نویسی میں البیرونی کی فہرستیں آتی ہیں اور دوسری فہرستیں بھی، اسی طرح چھٹی ، ساتویں ، آٹھویں ، نویں اور دسویں ہجری ، اسی طرح چھٹی صدی ہجری سے چودھویں صدی ہجری تک کی فہرستوں کے بارے میں مختصر معلومات پیش کی گئی ہیں۔ ایران میں اسلامی عہد کی فہرست نویسی کی تاریخ کا ایک دلچسپ خاکہ سامنے آتا ہے ۔ یہ کتاب بھی مفید معلومات لیے ہوئے ہے۔

اب شمارہ ۷ کا ایک تعارف پیش کیا جاتا ہے ، یہ " فہرست مخطوطات کتب خانہ قریشی ہے۔ یہ ذخیرہ مخطوطات مشہور محقق ڈاکٹر وحید قریشی کے والد محترم محمد لطیف قریشی کا ہے۔ فہرست نگار کی صراحت کے مطابق اس میں فارسی ، پنجابی ، اردو ، عربی کے مخطوطات کی مجموعی تعداد بہ لحاظ مجلدات ۹۴ اور بہ لحاظ عنوانات ۱۴۲ ہے۔ فہرست نگار کی صراحت کے مطابق اس ذخیرے میں کئی مخطوطات نوادر میں سے ہیں ان نوادر میں ایک قابل ذکر عربی مخطوطہ " النہایہ شرح الہدایہ " جس کا سن کتابت ۷۳۹ ہجری ہے ۔ یہ اس کتاب خانے کا قدیم ترین نسخہ ہے اور مصنف کی وفات سے صرف ۲۸ سال بعد کتابت ہوا ہے ۔ اس پر کئی مہریں ثبت ہیں ان میں سے ایک پر کاظم یوسف کی مہر ہے جس کے ساتھ " عرض دیدہ شد " کا اندراج ہے اور جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مخطوطہ